ادھار کی شناخت

مجھے وہ دن آج بھی یاد ہے جب میں ان کے لیکچر ہال میں داخل ہوا۔ فضا میں ایک عجیب سی خاموشی تھی، ایسی خاموشی جو اس بات کا اشارہ ہوتی ہے کہ کوئی بہت اہم بات کہی جانے والی ہے۔ انہوں نے نرمی سے، ایک معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے کہا، "خوش آمدید۔ تشریف رکھیں۔ میں شروعات ایک کہانی سے کرنا چاہتا ہوں۔"

وہ کہانی جو کہانی سے بڑھ کر تھی

وہ تھوڑا آگے کی طرف جھکے۔ "ایک دفعہ کا ذکر ہے،" انہوں نے بات شروع کی، "کسی نے ایک عقاب کا انڈا، انڈوں پر بیٹھی ایک مرغی کے نیچے رکھ دیا۔ جب انڈوں سے بچے نکلے، تو چوزوں کے درمیان ایک عقاب نمودار ہوا—وہ ننھے، پیلے اور بے ڈھنگے سے وجود دیکھنے میں اس سے بالکل مختلف تھے، مگر وہی اس کی کل کائنات تھے۔"

میں نے بھنویں اچکائیں جب میں نے کسی کو یہ پوچھتے ہوئے سنا، "تو کیا وہ یہی سوچ کر بڑا ہوا کہ وہ ایک مرغی ہے؟"

انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔ "وہ ہر جگہ ان کے پیچھے پیچھے جاتا۔ جب ماں مرغی بلاتی، وہ بھاگ کر اس کے پروں کے نیچے چھپ جاتا۔ وہ ان کے ساتھ دانہ چگتا، ان کے ساتھ مٹی کھرچتا۔ مرغی کی دی ہوئی ہر تنبیہ اس نے حفظ کر لی تھی: زمین پر رہو؛ خطرہ آسمان سے آتا ہے؛ کبھی بھی زیادہ دیر تک اوپر مت دیکھنا۔"

"اور اس نے یہ سب سچ مان لیا؟" کسی نے پوچھا۔

"وہ کیسے نہ مانتا؟" انہوں نے سوال کیا۔ "شناخت کا انتخاب ہم بعد میں کرتے ہیں، پہلے یہ ہمیں ان گفتگوؤں (Conversations) سے ورثے میں ملتی ہے جن میں ہماری پرورش ہوتی ہے۔"

آسمان کی پہلی جھلک

"ایک دن،" انہوں نے بات جاری رکھی، "کھیتوں میں چرتے ہوئے، ماں مرغی نے خطرے کی آواز نکالی۔ سب بھاگے۔ وہ بھی بھاگا۔ اور پھر... اس کی نظر آسمان پر پڑی۔"

وہ اثر پیدا کرنے کے لیے رکے۔ "وہاں اوپر،" وہ سرگوشی میں بولے، "ایک شاندار عقاب تھا، پرسکون، جو اس طرح تیر رہا تھا جیسے ہوا پر اسی کی حکمرانی ہو۔"

میں مسکرایا۔ "تو عقاب کا بچہ مسحور ہو گیا تھا؟"

"مسحور ہونے سے بھی بڑھ کر۔ کشمکش کا شکار۔ متاثر مگر خوفزدہ۔"

"کیونکہ اسے اس چیز سے ڈرنا سکھایا گیا تھا جس سے درحقیقت اس کا تعلق تھا،" کسی نے تبصرہ کیا۔

انہوں نے خوش ہو کر دوبارہ سر ہلایا۔

"ہر رات وہ اس مخلوق کے خواب دیکھتا۔ کبھی وہ خواب ڈراؤنا لگتا—اور کبھی ایک شدید خواہش۔ الجھن (Confusion) اکثر اس بات کی پہلی علامت ہوتی ہے کہ آپ کسی ایسی سچائی کو دیکھ رہے ہیں جس سے آپ پہلے کبھی نہیں ملے۔"

وہ ملاقات جس نے سب کچھ بدل دیا

"ایک دن،" انہوں نے کہا، "اس عقاب نے اپنے پیچھے ایک اچانک بلند آواز سنی، 'کیا تم بیمار ہو؟'"

مجھے ہنسی آگئی جب میں نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا، "اس بات نے تو اسے ڈرا کر مار ہی دیا ہو گا!"

"اوہ، وہ گھبرا گیا،" انہوں نے کہا۔ "ایک مکمل جسامت کا عقاب اس کے ساتھ کھڑا تھا۔ وہ ایسے بھاگا جیسے اس کی زندگی کا انحصار اسی پر ہو۔"

میرے ساتھ بیٹھے لڑکے نے آگے جھک کر پوچھا، "اور عقاب نے اس کا پیچھا کیا؟"

"ہاں—لیکن صرف اس کے اوپر آہستگی سے پرواز کرتے ہوئے اور یہ کہنے کے لیے، 'تم ڈر کیوں رہے ہو؟ تم میرے ہو، تم میرے جیسے ہو۔'"

میں نے ماتھے پر شکن ڈالی۔ "لیکن اس نے یقین نہیں کیا ہو گا۔"

"یقیناً نہیں۔ جب آپ نے اپنی پوری زندگی ایک خاص بیانیے (Narrative) میں گزاری ہو، تو سچائی سب سے پہلے ایک خطرے کے روپ میں سامنے آتی ہے۔"

"لیکن بڑا عقاب بار بار واپس آتا رہا؟"

"ہر ایک دن۔ اسے ڈرانے کے لیے نہیں، بلکہ اس سے بات کرنے کے لیے — اسے ایک نئی گفتگو دینے کے لیے۔ آہستہ آہستہ، خوف تجسس میں بدل گیا۔ تجسس کھلے پن (Openness) میں ڈھل گیا۔ کھلا پن دوستی بن گیا۔ اور دوستی تبدیلی (Transformation) میں بدل گئی۔"

پہلی پرواز

وہ پیچھے کی طرف ہو کر بیٹھ گئے۔ "پھر وہ دن آیا جب بڑے عقاب نے کہا، 'آؤ میں تمہیں دکھاؤں کہ تم کون ہو۔ اپنے پر پھیلانے کی کوشش کرو۔'"

"اور اس نے کوشش کی؟"

"اس نے کوشش کی۔ پہلے عجیب انداز میں۔ اناڑی پن سے۔ لیکن پھر تھوڑی سی مشق اور تھوڑی سی ہمت کے ساتھ — وہ زمین سے اوپر اٹھ گیا۔"

میں نے آہستہ سے سانس خارج کی۔

"تو وہ آسمان جو کبھی ایک خوف تھا، اس کا گھر بن گیا۔"

"بالکل،" انہوں نے جواب دیا۔ "لیکن اس لیے نہیں کہ کوئی اسے گھسیٹ کر وہاں لے گیا... بلکہ اس لیے کہ کسی نے اس کی 'گفتگوئیں' (Conversations) بدل دیں۔"

مربّی (استاد) کا سبق

"تو،" میں نے پوچھا، "یہ کہانی ہمیں کیا سکھاتی ہے؟"

انہوں نے ایک انگلی اٹھائی۔ "سب کچھ،" انہوں نے آہستگی سے کہا۔ "ہر وہ چیز کہ انسان کیسے وہ بنتے ہیں جو وہ بنتے ہیں۔" پھر انہوں نے وضاحت کی:

- کچھ مہارتیں جن کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ آپ نہیں سیکھ سکتے، یہ محض وہ چیزیں ہیں جو آپ کو بتائی گئی تھیں کہ آپ نہیں کر سکتے۔
- کچھ صلاحیتیں جن کے بارے میں آپ کا ماننا ہے کہ وہ آپ کو بیان (define) کرتی ہیں، دراصل کبھی آپ کے بارے میں کسی اور کی رائے تھی۔
- آپ کے خوف، آپ کی حدود، آپ کا نظریہ — ان سب پر ان گفتگوؤں کے نشانات ہیں جن میں آپ پلے بڑھے ہیں۔

میں نے کسی کو کہتے سنا، "تو سوال یہ نہیں کہ میں کون ہوں، بلکہ یہ ہے کہ کن آوازوں نے مجھے تعمیر کیا؟"

وہ مسکرائے۔ "بالکل۔" پھر اضافہ کیا، "آگے بڑھنے کا مطلب صرف نئی چیزیں سیکھنا نہیں ہے — اس کا مطلب یہ منتخب کرنا ہے کہ کن گفتگوؤں میں رہنا ہے... اور کن سے دور ہو جانا ہے۔"

"گفتگو ہی کیوں؟" کسی نے پوچھا۔

"کیونکہ گفتگو سے سماجی گروہ (communities) بنتے ہیں،" انہوں نے جواب دیا۔ "اور یہی سماجی گروہ شناخت (Identity) کو تشکیل دیتے ہیں۔"

"اور اگر میں اپنی گفتگو بدل دوں..."

"...تو آپ کی زندگی لازمی بدلے گی۔ کیونکہ آپ مختلف فضا میں سانس لیتے ہوئے وہی شخص نہیں رہ سکتے۔"

انہوں نے میری طرف شفقت سے دیکھا۔ "کبھی کبھی آپ کے آس پاس کے لوگ نہیں بدلیں گے۔ لیکن آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ کا 'اندرونی حلقہ' — آپ کی حقیقی کمیونٹی — کیسی ہوگی۔ آپ کے ذہن پر اثر انداز ہونے کا حق کسے ہے؟ آپ کے آسمان کا تعین کون کرے گا؟"

طلباء کا احساس

"تو آپ یہ پوچھ رہے ہیں،" کسی نے آہستہ سے کہا، "کہ کیا میں مرغیوں کے درمیان پلنے والے عقاب کی طرح جی رہا ہوں؟"

انہوں نے جواب نہیں دیا۔انہیں ضرورت ہی نہیں تھی۔کیونکہ سوال نشانے پر لگا تھا۔

- کیا میں ادھار لیے گئے خوف کی وجہ سے خود کو محدود کر رہا ہوں؟

- کیا میں وراثت میں ملی گفتگوؤں کی وجہ سے سکڑ رہا ہوں؟

- کیا میں آسمان کا انکار کر رہا ہوں کیونکہ میرے آس پاس کے لوگ اس پر کبھی یقین ہی نہیں رکھتے تھے؟

وہ آخری بار آگے جھکے۔

"آج،" انہوں نے کہا، "آپ کا اصل کام کوئی نئی شناخت تلاش کرنا نہیں ہے۔تمہارا کام یہ ہے کہ ادھار لی ہوئی شناخت میں جینا چھوڑ دو۔"

مربّی کے اختتامی کلمات

جیسے ہی سیشن ختم ہونے کے قریب پہنچا، انہوں نے اپنی آنکھوں میں ایک خاموش گرمجوشی کے ساتھ کمرے کا جائزہ لیا۔

"ہر سیشن کے اختتام پر،" انہوں نے نرمی سے کہا، "میں آپ سے صرف دو چیزیں مانگتا ہوں۔"

انہوں نے اپنی پہلی انگلی اٹھائی۔

1. حقیقی زندگی میں کسی ایک چھوٹی سی بصیرت (Insight) کی مشق کریں۔

"یہ کام آپ کی نوٹ بک یا آپ کے خیالات میں قید رہنے کے لیے نہیں ہے۔سیکھنا تبھی حقیقی بنتا ہے جب وہ کسی چھوٹے سے عمل میں ڈھل جائے۔خود پر بڑے بڑے اقدامات کا بوجھ نہ ڈالیں——آج آپ نے جو دریافت کیا اس میں سے کوئی ایک چھوٹی سی چیز منتخب کریں اور اسے جئیں۔آگہی کا ایک لمحہ، ایک مختصر وقفہ، بولنے کا ایک نیا انداز، ایک تھوڑا سا مختلف انتخاب——کچھ بھی۔مخلصانہ انداز میں دہرائی جانے والی چھوٹی چھوٹی مشقیں زندگی کو ان عظیم ارادوں سے کہیں زیادہ بدلتی ہیں جو کبھی ذہن سے باہر ہی نہیں نکلتے۔"

پھر انہوں نے اپنی دوسری انگلی اٹھائی۔

2. اگلی بار بغیر کسی خوف یا شرم کے اپنا تجربہ شیئر کریں۔

"جب آپ واپس آئیں، تو ہمیں بتائیں کہ کیا ہوا۔کسی کو متاثر کرنے کے لیے نہیں، بلکہ دیانتدار ہونے کے لیے——اپنے ساتھ اور اس کمیونٹی کے ساتھ۔شاید آپ کی پریکٹس نے بہت اچھا کام کیا۔شاید آپ کو مشکل پیش آئی۔شاید آپ بھول گئے۔یہ سب ترقی (Growth) کا حصہ ہے۔جب آپ خوف کے بغیر بولتے ہیں، تو آپ شرمندگی سے آزاد ہو جاتے ہیں۔اور جب آپ کھل کر شیئر کرتے ہیں، تو آپ دوسروں کو بھی ایسی ہی کوشش کرنے کا حوصلہ دیتے ہیں۔مل کر، ہم انفرادی کوششوں کو اجتماعی طاقت میں بدل دیتے ہیں۔"

وہ آہستگی سے مسکرائے، جیسے اس لمحے کو دعا دے رہے ہوں۔"ہم سب یہاں اس لیے ہیں کیونکہ ہم بڑھنا چاہتے ہیں۔بڑھنے کا عمل دھیما، نرم اور سچا ہوتا ہے۔یہ ایک چھوٹے سے قدم سے شروع ہوتا ہے اور ہر بار مضبوط ہوتا جاتا ہے جب ہم اپنے سفر کے بارے میں سچائی سے بات کرتے ہیں۔ایسا کریں، اور آپ وہ شخص نہیں رہیں گے جو آپ یہاں اندر آتے وقت تھے۔"